میزان

وخیر جلیس فی الزمان کتاب

تبصرۂ کتب

نام کتاب: رحمۃ للعالمین

مرتبین: ڈاکٹر شاہد رفیع و زبیر طارق

ناشر: دعوۃ اکیڈمی

تبصرہ نگار: م۔ص۔ف۔رفعت

دُنیا کی ہر زبان اُور ہر ملک اور علاقے میں جب سے تحریر وجود میں آئی یا یہ کہیے کہ جب سے اُولادِ آدم نے لکھنا سیکھا، کتابیں لکھی گئیں، لکھی جارہی ہیں اور جب تک بنی آدم کو لکھنا یاد رہے گا، لکھی جاتی رہیں گی۔ ہر موضوع اور ہر علم پر کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اُردو، عربی اور فارسی میں لاتعداد کتابیں لکھی گئی ہیں اور آج بھی اشاعت پذیر ہورہی ہیں۔ لیکن ایک موضوع ایسا ہے کہ جس پر مسلمانوں نے ہر زبان میں اور ہر دَور میں بے شمار تحریریں ثبت قرطاس کی ہیں یعنی سیرت رسول ﷺ۔ اِس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اللہ کے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہر مسلمان نے اپنی عقیدت ومحبت کا اِظہار کیا ہے۔ اور ہر ایک نے یہ کوشش کی کہ وہ آپ کی زندگی کے کسی ایسے پہلو سے پڑھنے والوں کو آگاہ کرے جس کی بابت یا تو کچھ معلوم ہی نہ یا پھر اس موضوع کی تفصیلات سے لاعلم ہوں۔ ان تحریری کاوشوں میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ، اقوال اور زندگی کے ہر ہر پہلو پر بالتفصیل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور ان کاوشوں کی وجہ سے آپ ﷺ کی زندگی کا ہر گوشہ عامۃ المسلمین کے سامنے ہی نہیں بل کہ غیر مسلموں کے سامنے بھی آگیا۔

ہے۔ ایک اور وجہ بھی ہے، وہ یہ کہ للہ رب العزت نے قرآن مجید وفرقان حمید میں فرمادیا ہے اور ابدالآباد تک کے لیے فرمادیا ہے: ورفعنا لك ذكرك کہ آپ ﷺ کا ذِکر بلند فرمادیا گیا ہے۔ جب ربِّ کائنات نے فرما ہی دیا تو بلا شک وریب یہ بات مسلّم ہے کہ آپ ﷺ کا ذِکر ہوتا رہا ہے، ہورہا ہے اور ہوتا ہی رہے گا، یہاں تک کہ وہ دِن آجائے کہ جس کا وعدہ خالق کائنات نے فرمایا ہے اور اُس دِن بھی آپ ﷺ کا ذِکر ہی بلند وبالا رہے گا کہ آپ ﷺ نے ہمارے رب سے ہمارے لیے شفاعت کرنی ہے۔ اِس سے قبل کہ میں

مقالات کے بارے میں کچھ کہوں اس بات کا اضافہ کرنا چاہوں گا کہ یہ بھی رب کائنات کی مشیت اور مقرر یا مقدر کردہ ہے کہ غیر مسلموں نے بھی آپ ﷺ کا ذکر کیا ہے، چاہے اختلاف ہی کیا ہو، آپ پر نعوذ باللہ الزامات واتہامات ہی لگائے ہوں لیکن ذکر کیا ہے۔ اللہ رب العزت والجلال نے اس دنیائے اسباب میں جوڑے بھی بنائے ہیں اور اضداد کو بھی پیدا فرمایا ہے۔ دن کو رات سے اور اچھے کو بُرے سے ہی پہچانا جاتا ہے۔ اگر رسول اکرم ﷺ کے مداحین ہیں تو آپ کے مخالفین تو آپ کے ہم عصر بھی تھے تو آج اور آئندہ کیوں نہ ہوں گے، لیکن مجھے یقین کامل ہے کہ آپ ﷺ کا ذکر ہوتا ہی رہے گا۔

مرتبین لائق تحسین وآفرین ہیں کہ انھوں نے ۵۱۰ صفحات کے اس مجموعے میں اُردو کے بہترین مصنفین کی تحریریں سرکار ﷺ کے ذکر میں یک جا کردی ہیں۔ ۲۴ مقالات کو چار ابواب میں جمع کیا گیا ہے۔ باب اوّل ''رحمت عالم ﷺ'' باب دوم ''امن عالم'' باب سوم: ''کاشانہ نبوت'' اور باب چہارم ''رحمت مجسّم'' ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر صاحب زادہ ساجد الرحمان صاحب پیش لفظ میں لکھتے ہیں:

> ایک ہی ہستی ایسی ہے، جو ہمہ جہت ہے جو بلا شبہ محسن انسانیت ہے اور کائنات کی ہر شے کے لیے باعثِ رحمت ہے، جس کا یہ ارشادِ زرّیں صفحاتِ تاریخ پر پوری آب وتاب سے جگمگا رہا ہے کہ: اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو اُس کے ہاتھ کاٹ دیے جاتے۔

پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی مرحوم نے اپنے مقالے رسول رحمت ﷺ میں تحریر فرمایا ہے:

> آپ ﷺ کی نبوت عالمی نبوت ہے اور آپ کا دین عالم گیر اور قیامت تک رہنے والا ہے۔ اس لیے اِس انفرادیت کی خاص ضرورت تھی جسے اللہ تعالیٰ نے پورا فرمایا۔ مسلمانوں نے اپنے عظیم رہنما کے ساتھ عقیدت کے پیش نظر آپ ﷺ کی تمام خصوصیات کو شمار اور تفصیل سے قلم بند کرنے کی سعی کی ہے۔

مقالہ نگاروں میں اگر ایک طرف سید سلیمان ندویؒ جیسا استاد الاساتذہ ہے تو دوسری جانب طالب ہاشمیؒ بھی ہیں نعیم صدیقیؒ بھی اس مجموعے میں جلوہ فرما ہیں تو پیر محمد کرم شاہؒ بھی موجود ہیں اور ابوالقاسم رفیق دلاوریؒ بھی ہیں۔ یہ مجموعہ مقالات ایسا ہے جسے ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے اور اپنے گھر میں رکھنا چاہیے کہ آئندہ آنے نسل بھی ان مقالات سے فیض یاب ہو۔

☆☆☆☆☆

کتاب: پیغام سیرت
مولف: سید فضل الرحمٰن